سوال

(79)مساجد پر خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل سوال کا جواب قرآن مجید کی آیات مبارکہ اِنَّہُ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

(بے شک اللہ تعالی فضول خرچ کرنے والوں سے پیاز نہیں کرتا۔ الانعام141)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْآ اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ

(بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔ الاسراء 27)

اوراحادیث مبارکہ جو کہ مساجد کو مزین کرنے کی کراہت کے بارے میں ہیں کو پیش نظر رکھتے ہوئے فرمائیے کہ

(۱) مساجد میں چپس کا فرش جس میں انواع واقسام کے پتھر بھی لگے ہوئے ہیں جائز ہے یا نہیں ؟

(۲) نیز کئی دوست کہتے ہیں کہ چپس کے فرش میں کراہت ہے مگر مضبوطی کی وجہ سے اس کا جواز ہے ۔

کچھ دوست کہتے ہیں کہ چپس کے علاوہ بھی گزارہ ہو سکتا ہے سادہ زمین ہی رہے تو کافی ہے یا پھر فرشی اینٹ کا فرش بلکہ سیمنٹ بجری کا فرش بھی بہت مضبوط ہوتا ہے ۔ چپس کا خرچہ بچایا جا سکتا ہے ۔ محترم فرمایئے کس فریق کی دلیل قوی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چپس کے فرش اور سیمنٹ بجری کے فرش میں کوئی فرق نہیں کیونکہ چپس کا فرش بھی سیمنٹ بجری کا فرش ہی ہے رنگدار اور منقش ہونا چپس کے لیے کوئی ضروری نہیں البتہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ فرش چپس کا ہو یا سیمنٹ بجری کا ایسا بنایا جائے جو نمازیوں کی توجہ کو منتشر وغافل نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نقش ونگار اور نشانات وتصاویر والی چادر کو ہٹا دیا تھا اور وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس نے مجھے غافل کر دیا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

مساجد کا بیان ج1ص99

محدث فتویٰ